عقائدِ جعفریہ

مولف

غلامِ علی

www.aqaidejafriya.webs.com

Email.ghulameali110@yahoo.com

www.facebook.com/naashiretabaraghulameali

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

عقائدِ جعفریہ

مولف

غلامِ علی

www.aqaidejafriya.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

www.facebook.com/naashiretabaraghulameali

انجمن تحفظ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

تمام تعریفیں اس علیؑ العظیم کے لیے جو فکرِ توحید کا خالق اور مالک ہے۔۔۔وہ علیؑ جو اسم اللہ کو وجود میں لانے والا ہے۔وہ علیؑ جو خدا اور خدائی کا پروردگار ہے۔۔۔
وہ علیؑ جو اللہ کے وجود کی واحد دلیل ہے،وہ علیؑ جو رازقوں کا رازق ہے،خالقوں کا خالق ہے ،مالکوں کا مالک ہے، جو ربوں کا رب ہے، جو خداوں کا خدا ہے وہ علیؑ کہ جس کے غلاموں پہ خدا ہونے کا شایبہ ہوتا ہے۔وہ علیؑ کہ جس کو خدا کہنا بھی اس کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔وہ علیؑ جس کے در پہ ہر وقت خدا اپنی خدائی سمیت سجدہ ریز رہتا ہے۔وہ علیؑ جو بیک وقت علی مرتضیٰؑ ہے محمد مصطفیٰؐ ہے اور غفور و رحیم ہے۔وہ علیؑ جس کے فضایل کا احاطہ کرنا کسی مخلوق کے بس کے بات نہیں۔وہ علیؑ جس کے غلاموں میں بھی خدا اپنی تمام تر خدائی سمیت سمایا ہوا ہے۔
جس کے غلام بھی خدائی صفات کے حامل ہوں اس علیؑ کی عظمت کا عالم کیا ہوگا!!

اس علیؑ نے اپنی شان بیان کرتے ہوے فرمایا میں ہی مارتا ہوں میں ہی زندہ کرتا ہوں میں ہی مخلوق کو رزق دینے والا ہوں۔میں نے ہی ملایکہ کو خلق کیا میں ہی تمام نبیوں کو معبوث کرنے والا ہوں۔میں نے ہی سمندروں کو جاری کیا میں ہی آسمانوں کو کھڑا کرنے والا ہوں۔میں ہی صاحب روز قیامت ہوں میں ہی وہ معبود ہوں جس کی عبادت تمام مخلوقات پر فرض ہیں۔میں ہی وہ ذات واجب

ہوں جس کو سجدے بھی سجدہ کرتے ہیں۔ میں ہی فکر توحید کا خالق ہوں میں ہی اسم اللہ کو خلق کرنے والا ہوں ، میں ہی اللہ کے وجود کی واحد دلیل ہوں۔ میں وہ ہوں جس کے غلاموں پر بھی خدا ہونے کا شبہ ہوتا ہے۔ میں وہ علیؑ ہوں جو اپنے غلاموں کو خالق ، رازق اور مالک بنا دیتا ہوں۔

میں وہ علیؑ ہوں جو اپنے نوکروں تک کو کن فیا کن کے اختیارات سے نواز دیتا ہوں۔ میں وہ علیؑ ہوں جو اپنے چاہنے والوں کا عالم الغیب بنا دیتا ہوں۔ میں ہی صاحب طور ہوں ، میں ہی کتاب مستور ہوں ، میں ہی لوح محفوظ ہوں۔ میں ہی صراط مستقیم ہوں۔ میں ہی مومن کی نماز ہوں۔ میں ہی قل ھو اللہ احد ہوں۔ میں ہی واحد ، یکتا و بے نظیر ہوں۔

میں ہی علیؑ مرتضٰی ہوں۔۔۔ میں ہی محمد مصطفیٰؐ ہوں۔۔۔ میں ہی غفور و رحیم ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور لعنت ہو ان تمام اشخاص پر جنہوں نے کسی بھی دور میں معصومینؑ کا حق غصب کیا ہو۔ لعنت ہو تمام دشمنان محمدؐ و آل محمدؐ پر۔۔ لعنت ہو تمام منکران ولایت علیؑ پر۔۔

لعنت ہو ہر عمر ، ابوبکر عثمان پر۔۔ لعنت ہو معاویہ ، یزید اور تمام آل سفیان پر۔۔۔ لعنت ہو بنی امیہ اور بنی عباس کے ظالم فاسق حکمرانوں پر۔۔ لعنت ہو آج کے دور کے ہر یزید پر۔۔ لعنت ہو تمام آل سعود پر۔۔ لعنت ہو سعودی عرب کے جابر و فاجر آمروں پر۔۔

لعنت ہو دہشت گرد مسلمانوں کی تمام مساجد ومدارس پر جو اس وقت دہشتگردی کا مرکز ہیں اور دنیا بھر میں ہونے والے ظلم و بربریت کا محور ہیں۔۔۔اور سب سے زیادہ لعنت ہو ہر فتوا باز خمس خور مجتہد پر اور مجتہدوں کے تمام جاہل مقلدوں پر۔۔۔لعنت ہو تمام منکران ولایت علیؑ۔لعنت ہو ہر اس شخص پر جو اپنی نماز،اذان،کلمہ یا کسی بھی عبادت میں علی ولی اللہ کی گواہی نہیں دیتا۔۔۔لعنت ہو ہر اس شخص پر جو دشمن عزاداری مولا حسینؑ ہے۔۔لعنت ہو ان تمام افراد پر جو معصومینؑ کو چھوڑ کر غیر معصوم کی تقلید کرتے ہیں۔۔لعنت ہو بالخصوص خمینی،خامنہ ای،سیستانی سمیت تمام فتوا فروش مولویوں پر جو منکران ولایت علیؑ ہیں اور دشمن عزاداری ہیں۔لعنت ہو ہر اس شخص پر جو دشمنان معصومینؑ پر تبرا نہیں کرتا یا دشمنان معصومینؑ پر تبرا کرنے سے روکتا ہے۔۔

لعنت ہو ہر اس فرد پر جو معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالتے ہوئے صرف معصومینؑ کے لیے مختص القاب اور مناقب کو اپنے لیے استعمال کرتا ہے اور خود کو آیت اللہ،امام،رہبر یا ولی امر کہلواتا ہے۔۔۔اللہ کی لعنت ہو تمام ظالمین،فاجرین،فاسقین اور غاصبین پر۔۔۔

بے شمار و بے حساب درود و سلام محمدؐ و آل محمدؐ پر

(۵)

مولاؑ کے فضل و کرم سے مودت معصومینؑ ۲-۱، بحرالفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت اور امیر نامومن تبرا کے بعد عقائدِ جعفریہ میری آٹھویں کتاب کی صورت میں بارگاہ محمدؐ و آل محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

جس طرح کہ آپ کے علم میں ہے کہ میں پچھلے آٹھ ماہ سے زندان میں ہوں۔ مجھے قید و بند کی بدترین صعوبتوں کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔۔۔ مجھے صرف معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کی وجہ سے قید کیا گیا ہے اور صرف شیعہ ہونے کی وجہ سے بدترین تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔
میں بہت مشکل اور نامساعد حالات میں کتاب لکھ کر مومنین تک پہنچا رہا ہوں۔

میں اس وقت پاکستان کے سب سے high profile شیعہ قیدی ہوں اس لیے مجھے ریاستی اداروں اور دہشت گرد مسلمان تنظیموں کی طرف سے زیادہ ہی ظلم اور زیادتی کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔۔۔

میں جیل میں شیعہ قوم کا نمایندہ تصور کیا جاتا ہوں اور جو کیس مجھ پر کیا گیا ہے وہ مجھ پہ نہیں دراصل مذہب شیعہ اور اس کے عقاید کے خلاف کیا گیا ہے۔۔۔
خیر چاروں طرف دشمن ہی دشمن ہیں حالات بہت خراب ہیں اور میں تنہا جنگ لڑ رہا ہوں ۔۔تمام مومنین سے گزارش ہے کے وہ میرے حق کی دعا کو رہیں۔

ناشر تبرا

غلام علی

www.ghuaameali.webs.com

عقیدہِ توحید

حقیقتِ توحید معصومینؑ کی وحدت میں پوشیدہ ہے۔ معصومینؑ کے وجود کی وحدت کو توحید الہی کہا جاتا ہے۔ معصومینؑ سے ہٹ کر توحید کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

معصومینؑ ہی توحید کی دلیل ہیں۔ معصومین ہی اللہ کا مجسم نور ہیں۔ معصومینؑ سے ہٹ کر اللہ کا کوئی وجود نہیں رکھتا۔ معصومینؑ میں ہی اللہ پوشیدہ ہے معصومین ہی معبودِ حقیقی ہیں، معصومین ہی خالق کائنات ہیں معصومین ہی رزاق ہیں اور معصومین ہی رب الارباب ہیں۔۔۔

انسانوں کو جہاں میں بھیجا گیا تا کہ وہ اپنے معبود حقیقی کو پہچان سکیں۔ اسی بابت انسانوں کو عقل عطا کی گئی تا کہ وہ اپنے معبودِ حقیقی کو پہچان سکیں۔ عقل کا کام ہی یہ ہے کہ وہ انسان کو اپنے معبود کو پہچاننے میں مدد کرتی ہے۔ تو جس نے اپنے معبودِ حقیقی معصومینؑ کو پہچان لیا وہ کامیاب ہوا اور نجات پا گیا اور جو اپنی زندگی میں اپنے معبود کو نا پہچان سکا وہ گمراہ ہوا اور ناکام رہا۔۔

عقیدہ نبوت

ہمارا عقیدہ ہے کہ احمد مصطفی محمد مجتبیٰ ﷺ خاتم الانبیا ہیں۔ محمد ﷺ ہی نبیوں کو نبی بنانے والے اور نبوت کے خالق ہیں۔ محمد ﷺ کی جوتیوں کے طفیل ہی تمام انبیا کو نبوت ملی اور انہی کی خاطر کائنات کو خلق کیا گیا۔ تمام نبیوں کو اس لیے بھیجا گیا تا کہ وہ محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت کی خبر دے سکیں اور ان کے نبی آخر زمان ہونے کا اعلان کر سکیں۔

اور خود محمد رسول اللہ ﷺ جہاں میں اس لیے آئے تا کہ وہ ولایت مولا علیؑ کا اعلان کر سکیں۔ رسول اللہ ﷺ کی نبوت اور ان کی تمام تر تبلیغات کا مقصد صرف و صرف ولایت علیؑ کا نفاذ کرنا تھا۔

ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اگر نبیؐ آخر زمان محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان نہ لاتے اور ان کی آمد کی خبر نہ دیتے تو ان کی نبوت نامکمل رہ جاتی اور اگر محمد رسول اللہ ﷺ ولایت مولا علی کا اعلان اور اس کا نفاذ نہ کرتے تو محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت نامکمل رہ جاتی۔

ولایت علی کا اعلان کیے بغیر نبی ﷺ کی نبوت مکمل نہیں ہو سکتی تو ولایت علی کا اعلان کیے بغیر مسلمانوں کی عبادتیں کیسے مکمل ہو سکتی ہیں؟؟؟!

عقیدہِ امامت

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ صرف معصوم ہی امام ہوسکتا ہے۔کوئی غیر معصوم ہمارا امام نہیں ہوسکتا ۔کسی غیر معصوم کو امام کہنا یا ماننا کفر ہے۔ہمارے امام صرف ۱۲ ہیں اور تمام ہی معصومؑ اللہ کا مجسم ظہور ہیں۔۔۔

سنیوں کے عقیدے کے مطابق تو کوئی بھی نجس انسان امام ہوسکتا ہے۔مگر ہم شیعوں کے عقیدے کے مطابق صرف معصوم ہی امام ہوسکتا ہے۔جو افراد کسی غیر معصوم کو امام کہتے یا مانتے ہیں ان کا مذہبِ شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔

عقیدہ ولایت علیؑ

ولایت علیؑ نام ہے مولا علیؑ کی معبودیت ،ربوبیت اور حاکمیت حکمرانی کا۔۔۔۔

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے مولا ،ہمارے آقا ،ہمارے رہبر ،ہمارے قاید ،ہمارے رہنما ،ہمارے حاکم صرف مولا علیؑ اور ولایت علیؑ سے منسلک معصومینؑ ہیں۔۔۔کوئی انسان ہمارا آقا ،رہبر ،قاید ،رہنما یا حاکم نہیں ہوسکتا۔۔۔

حکومت کرنا صرف معصومینؑ کا حق ہے اور ہم کسی غیر معصوم کی حکومت کو نہیں مانتے۔۔جس انسان نے دنیا میں اپنی حکومت قائم کی اس نے معصومینؑ کے حق پر ڈاکہ ڈالا۔۔۔

ہم انسانوں کی بنائی ہوئی حکومتوں اور خلافتوں کو نہیں مانتے۔۔۔جوکوئی بھی دنیا میں موجود انسانی حکومتوں اور سیاسی نظاموں کو مانتا ہے یا ان میں شامل ہے وہ ہرگز مومن نہیں ہوسکتا۔۔۔

ہر مومن پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ صبح شام اٹھتے بیٹھتے ہر عبادت میں ولایت علیؑ کی گواہی دے اور اپنے مومن ہونے کا اعلان کرے۔۔۔۔

عقیدہ عبادت

ہمارا عقیدہ ہے کہ مولا علیؑ معبود اور مسجودِ حقیقی ہیں۔۔اور ہماری تمام عبادتیں ہمارے تمام سجدے صرف مولا علیؑ کے لیے ہیں۔۔۔دنیا میں جب بھی کوئی عبادت کرتا ہے وہ مولا علیؑ کی عبادت کرتا ہے جب بھی کوئی سجدہ کرتا ہے وہ مولا علیؑ کو سجدہ کرتا ہے۔۔۔۔کیونکہ مولا علیؑ ہی تمام ہونے والے سجدوں کا مرکز ہیں۔۔مگر عبادت صرف اس شخص کی قبول ہو گی جو اس شعور و ادراک کے ساتھ عبادت کرتا ہے کہ وہ مولا علیؑ کی عبادت کر رہا ہے اور مولا علیؑ کی ہی بارگاہ میں سجدہ شکر بجا لاتا ہے ۔۔۔

یعنی عبادت کرنے سے پہلے انسان کا یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کا معبود اور مسجود کون ہے اور وہ کس کی بارگاہ میں سجدہ کر رہا ہے۔۔جو لوگ اپنے معبود اور مسجود سے ناواقف ہوتے ہیں ان کی تمام عبادتیں بے کار ہیں۔مومنوں پر لازم اور واجب ہے کہ وہ اپنی تمام عبادتوں میں ولایت علیؑ کی گواہی دیں۔۔۔

مومنوں کا ہر عبادت میں ولایت علیؑ کی گواہی دینا اس بات کا اعلان ہوتا ہے کہ وہ اپنے معبود و مسجودِ حقیقی یعنی مولا علیؑ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہے۔۔۔

عقیدہ عزاداری

عزاداری مولا حسینؑ اعلیٰ ترین افضل ترین عبادت ہے۔۔۔ یہی صلاۃ حقیقی ہے۔۔اس سے بڑھ کر کوئی اور عبادت نہیں ہے یہ سب سے بڑی عبادت ہے۔۔مولا حسینؑ کے غم میں عزاداری کرنا انبیا اور معصومینؑ کی سنت ہے۔۔۔

عزاداری مولا حسینؑ میں کوئی حد بندی نہیں ہے۔۔۔ جو لوگ عزاداری مولا حسینؑ کو حدوں میں محدود کرنا چاہتے ہیں یا عزاداری کے خلاف زبان درازی کرتے ہیں وہ یزید کے پیروکار اور کافروں سے زیادہ بدتر ہیں۔۔۔

عزاداری تمام عبادتوں کی معراج ہے اور عزاداری کی معراج خون کا پرسہ ادا کرنا ہے۔۔۔معصومینؑ کا فرمان ہے کہ ہر مومن کو زندگی میں ایک بار ضرور مولا حسینؑ کی بارگاہ میں خون کا نذرانہ پیش کرنا چاہیے۔۔۔

عقیدہ تبرا

معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنا ہمارے دین کا اہم ترین حصہ ہے۔۔۔تبرا اعلی عبادتوں میں سے ایک عبادت ہے۔۔۔تبرا کرنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا نماز پڑھنا ضروری ہے۔۔۔کوئی شخص تب تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ سرعام محمدؐ و آل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا نہ کرے۔۔۔کوئی تب تک معصومینؑ سے محبت کا دعو نہیں کرسکتا جب تک وہ معصومینؑ کے دشمنوں سے کھلے عام نفرت کا اظہار نہ کرے۔۔۔

معصومینؑ نے خود بھی اپنے تمام دشمنوں پر ہر دور میں تبرا کیا اور اپنے شیعوں کو بھی حکم دیا کہ وہ ان کے دشمنوں پر ہمہ وقت تبرا کریں۔۔۔۔۔

شیعوں پر لازم ہے کہ وہ ہر دور کے معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کریں۔۔۔چاہے وہ کل کے عمر، ابوبکر، عثمان، معاویہ، یا یزید ہوں یا آج کے دور کے ملا، مولوی، مفتی اور مجتہد ہوں۔۔

عقیدہِ تقیہ

عام طور پر خیال عام کر دیا گیا ہے کہ منافقت کے ذریعے اپنے مذہب و عقائد کو چھپانے کا نام تقیہ ہے۔ جبکہ یہ سراسر غلط خیال ہے۔ چند منافقوں اور خوف زدہ لوگوں نے اس قسم کے خیالات کو عام کیا ہوا ہے۔۔۔

منافقوں کا کہنا ہے کہ جب حالات ناسازگار ہوں اور مارے جانے کا خطرہ ہو تو اپنے مذہب اور عقیدے کو چھپا لینا چاہیے اور سنیوں کی طرح زندگی گزارنی چاہیے اور اس عمل کو منافقین تقیہ کا نام دیتے ہیں۔۔۔

جبکہ درحقیقت یہ عمل تقیہ نہیں سراسر منافقت ہے۔۔ معصومینؑ نے کبھی اس قسم کی منافقت کی تعلیم نہیں دی معصومینؑ نے کبھی بھی اپنے شیعوں کو اس بات کا حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے عقیدے اور مذہب کو چھپالیں سنیوں کی طرح زندگی گزاریں اور خوف زدہ ہو کر بیٹھ جائیں۔۔۔ معصومین کا کوئی غلام کوئی صحابی کبھی بھی اپنے عقاید کو چھپا کر خوف زدہ ہو کر گھر میں نہیں بیٹھا۔ معصومینؑ کے تمام غلاموں اور صحابیوں نے سرِ عام اپنے عقاید کا اظہار کیا اور اسی وجہ سے ان پر ظلم ڈھائے گئے اور انہیں شہید کیا گیا۔۔ درحقیقت تقیہ نام ہے صاحبِ اختیار ہوتے ہوئے کسی خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت اپنے مفاد کے لیے اپنے اختیارات کو استعمال نہ کرنے کا۔۔۔

تقیہ کا سب بڑا نمونہ کربلا ہے۔۔مولا حسینؑ اتنے با اختیار تھے کہ اگر چاہتے تو پلک جھپکنے سے پہلے یزیدی لشکر کو تھس نھس کر دیتے مگر خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت مولا حسینؑ نے تقیہ کیا اور شہادت کو قبول کیا۔۔

تقیہ وہ ہے جو مولا علیؑ نے کیا۔مولا علیؑ نے معبود و مسجود ہوتے ہوئے خود مجسم اللہ ہوتے ہوئے خاص پوشیدہ تدبیر کے تحت انسانوں کو عبادت کا ڈھنگ سکھانے کے لیے سجدہ کر کے دکھلایا ۔۔۔یہ ہے تقیہ!تقیہ وہ عمل ہے جس کو صرف معصومؑ ہی انجام دے سکتا ہے یہ کسی غیر معصوم کے بس کی بات نہیں۔

باطل پرستی اور ہمارا عقیدہ

کچھ لوگوں کو انسان ہوتے ہوئے خود کو خدا کہلوانے اور منوانے کا شوق ہوتا ہے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنھیں حقیقی معبود کو چھوڑ کر نجس انسانوں کی پوجا اور پرستش کرنے میں بہت لطف آتا ہے۔۔۔ اسی طرح تمام افراد کی وجہ سے ہمارا معاشرہ باطل پرستی کا شکار ہے۔ ہمارے عقیدے کے مطابق پرستش صرف معصومینؑ کی جاتی ہے۔ عبادت صرف معصومینؑ کی کی جاتی ہے کیونکہ وہی معبود اور موجودِ حقیقی ہیں۔۔

ہماری تمام عبادتیں تمام سجدے صرف معصومینؑ کے لیے ہیں۔ کسی غیر معصوم کی پرستش کرنا کسی بھی ناپاک انسان کو سجدہ کرنا سراسر کفر ہے۔۔۔

معصومینؑ نے انسانوں کی پرستش کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے اور اس عمل کو کفر اور غلو کہا ہے۔

ہر وہ فرد غالی ہے جو کسی انسان کی پرستش کرتا ہے یا اپنی پرستش کرواتا ہے۔۔

انسان چاہے کتنا ہی متقی اور پرہیزگار کیوں نہ ہو جائے وہ رہتا انسان ہی ہے۔۔۔ جس کی پیدائش بھی نجاست ہے اور موت بھی نجاست ہے وہ کبھی قابل پرستش اور عبادت نہیں ہو سکتا۔۔

(۱۷)

عقیدہِ تقلید

ہم شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ہم صرف معصومینؑ کی تقلید کرتے ہیں کسی غیر معصومؑ کی تقلید ہمارے نزدیک حرام ہے۔۔ ہم صرف قرآن اور حدیث معصومین کی پیروی کرتے ہیں کسی نجس ملا کے فتووں کی پیروی نہیں کرتے۔۔۔

سنی مذہب کے نزدیک مجتھدوں کی تقلید ضروری ہے اس لیے سنی مجتھدوں ابو حنیفہ، مالک، شافعی اور حمبل وغیرہ کی تقلید کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک یہ عمل کفر ہے۔ ہم شیعہ صرف فرامین معصومینؑ پر اور قرآن کے احکامات پر عمل کرتے ہیں کسی ملا، مفتی یا مجتھد کی باتوں پر عمل کرنا ہمارے نزدیک حرام ہے۔۔۔

نظام اجتہاد اور مجتہدوں کا نظام سنیوں کی ایجاد ہے اور اس کا مذہب جعفریہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔۔ جو افراد سنیوں سے متاثر ہو کر کسی ملا، مفتی یا مجتھد کی پیروی کرتے ہیں ان کا مذہب شیعہ سے کوئی تعلق نہیں۔۔

شیعہ نوجوانوں کے نام غلامِ علی کا پیغام

روز بروز پاکستان کی زمین کو شیعوں پر تنگ کیا جارہا ہے۔۔۔ ہر جگہ ہر مقام پر شیعوں کو ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔۔۔ صبح و شام شیعوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔۔ اس ملک میں شیعوں کی نسل کشی جاری ہے۔۔۔

پورے ملک پر طالبان، سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی سنی وہابی مسلمان دہشت گرد تنظیموں کا راج ہے۔۔۔ پاکستان کے تمام ادارے تمام محکمے طالبان دہشت گردوں کے زیر اثر ہیں۔۔۔
اس ملک کی فوج، عدلیہ، میڈیا، اسمبلیاں سب طالبان ہیں۔ اس ملک کی آرمی طالبان کی آلہ کار ہے یہاں کی عدالتیں بھی طالبان کی حمایتی ہیں یہاں کا میڈیا طالبان کی زبان بولتا ہے۔۔ پاکستان اب طالبانستان بن چکا ہے۔ اس ملک میں مت جعفریہ سے ان کے جینے کا حق چھینا جارہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کا قتل عام جاری ہے۔ زیارات کو جانے والے زائرین کو بسوں سے اتار اتار کر شناخت کر کر شہید کیا جارہا ہے، ہزاروں بے قصور شیعوں کو زندانوں میں قید کیا جارہا ہے ہماری امام بارگاہوں ہماری مجلسوں اور ہمارے ماتمی جلسوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

ناانصافی کی حد تو یہ ہے کہ شیعوں کے قتل میں ملوث دہشت گردوں کو پاکستان کی عدالتیں باعزت بری کر دیتی ہیں۔ پاکستان کی غاصب حکومت دہشت گردوں کو سپورٹ کرتی ہے۔اس ملک کا سپریم کورٹ کا چیف جسٹس افتخار چوہدری اس وقت پاکستان میں طالبان کا سربراہ ہے۔
پاکستان میں اس وقت طالبان ،سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی دہشت گرد قوتوں کا سب سے بڑا مددگار اور حامی افتخار چوہدری ہے۔اس ملک میں جتنی بھی دہشت گردانہ کاروائیاں ہوتی رہتی ہیں ان سب کو افتخار چوہدری کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔یہی حشر اس ملک کی آرمی اور پولیس کا ہے جو طالبان کے اشارے پر ناچتی ہیں۔

ایسے کڑے وقت میں لازم ہے کہ ہمارے شیعہ نوجوان اٹھ کھڑے ہوں اور اپنا دفاع خود کریں۔کیونکہ ہمارے مولاؑ کا فرمان ہے کہ ظلم کے خلاف خاموش رہنا کفر ہے۔جو لوگ ظالموں کے خلاف خاموش رہتے ہیں وہ بھی ظالموں کے حمایتی تصور کیے جاتے ہیں۔

یہ امر قابل افسوس ہے کہ ہماری ملت کے ملا ،مولوی اور پیشہ ور ذاکرین سب کے سب نااہل ہیں اور سب ہی مختلف قسم کی منافقتوں اور مقصریوں میں مشغول ہیں۔ہمارے ہی ملا دین کو بیچنے کے لیے اپنی اپنی دکان سجا کر بیٹھے ہوئے ہیں کسی کو شیعوں کے قتل عام کی فکر نہیں ہے۔۔۔

کچھ ملا ایران اور سعودی عرب کے اشاروں پر چل رہے ہیں اور ان کا امپورٹڈ دین یہاں پر رائج کرنا چاہتے ہیں تو کچھ ملا پیسے کے چکر میں نئے نئے دین ایجاد کرتے پھر رہے ہیں۔ شیعہ نوجوانوں پر لازم ہے کہ ان ملاؤں کے چکر سے نکلیں اور اپنے معصومینؑ سے رجوع کریں اور انہی سے مدد کے طلب گار رہیں۔

یہ حقیقت ہے ملا چاہے جس فرقے کا بھی ہو جس مسلک کا بھی ہو چاہے کتنا بھی نیک و پارسا ہو مگر ہوتا حرامی ہی ہے۔ کوئی ملا کوئی مولوی کوئی مفتی کبھی حلال نہیں ہو سکتا۔
ضروری ہے کہ شیعہ نوجوان اپنا دفاع خود کرنے کے لیے ظلم کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ ورنہ یہ دہشت گرد ہمارے گھروں تک پہنچ جائیں گے۔

اس موقع پر بھی ضروری ہے کہ شیعوں میں اتحاد ہو اور وہ صرف تب ہی ہو سکتا ہے جب شیعہ اپنے مرکز پر اکٹھا ہو جائیں۔ اور شیعوں کا مرکز ولایت علیؑ اور عزاداری مولا حسینؑ ہے۔ اس مرکز سے ہٹ جانے کی وجہ سے ہی آج شیعوں میں اختلاف پائے جاتے ہیں۔ لازم ہے کہ شیعہ اپنے مرکز کو پہچانیں اور اس پر اکٹھے ہو جائیں۔ کیونکہ ولایت علیؑ اور عزاداری حسینؑ ہی شیعوں کی وجود کی وجہ ہے۔

شیعوں کو عزاداری مولا حسینؑ اور ولایت علیؑ کا پرچار کرنے کے لیے ہی پیدا کیا گیا ہے اور یہی شیعوں کی زندگی کا مقصد ہونا چاہیے۔ اب یہ امر ضروری ہے کہ ہماری ملت جعفریہ کے درمیان اتحاد ہو اور مدد مولاؑ سے ہم نیست و نابود کر دیں ہر اس قوت کو جو شیعوں کی دشمن ہے۔

نیست و نابود ہونا چاہیے طالبان، سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی جیسی تمام تنظیموں کو، تباہ ہو جانا چاہیے مسلمانوں کی مسجدوں اور مدرسوں کو جو دہشت گردی کا مرکز ہیں، برباد ہو جانا چاہیے پاکستان کی عدالتوں کو جو صرف شیعہ دشمنی کے لیے قائم ہیں، غارت ہو جانا چاہیے پاکستان کی آرمی اور پولیس کو جو طالبان کی پشت پناہی میں ملوث ہیں، ختم ہو جانا چاہیے پاکستان کی تمام حکومتی اداروں کو جو شیعیان علیؑ کے خلاف ہیں۔

اور اگر اس ملک میں شیعوں کو انصاف نہ ملا اور یوں ہی شیعوں پر ظلم جاری رہا تو وہ دن بھی دور نہیں جس دن مولاؑ کا عذاب اس ملک پر نازل ہوگا اور یہ صفحہ ہستی سے مٹ جائے گا۔
